سوال

(146) کیا کافر پڑوسی کو قربانی کے گوشت کا تحفہ دیا جاسکتا ہے۔؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قربانی کے گوشت میں کافر پڑوسی کا بھی حصہ ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

لمان کے لئے جائز ہے۔ کہ وہ اپنے کافر پڑوسی کی دلجوئی اوراس کی تالیف قلب کے لئے اسے قربانی کے گوشت کا تحفہ دے حق پڑوسی کا بھی یہ تقاضا ہے۔ اور شرعاً اس کی ممانعت کی کوئی دلیل بھی نہیں اس ارشاد باری تعالیٰ کے عموم کے مطابق بھی یہ جائز قرار پاتا ہے کہ :

یمؑ ۸... سورة الممتحنة

، نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تمھیں تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا 'اللہ تو انصاف کرن والوں کو دوست رکھتا ہے۔ ''

فتویٰ کمیٹی کی طرف سے اس مسئلہ میں پہلے بھی حسب زیل فتویٰ جاری ہوچکا ہے کہ :

ئے یہ جائز ہے کہ ہم کسی کافر زمی اور قیدی کو قربانی کا گوشت کھلائیں فقر قرابت پڑوس یا تالیف قلب کے لئے کسی بھی کافر کو قربانی کا گوشت دینا جائز ہے۔ کیونکہ قربانی کے جانور کو ذبح یا نحر کرنا تو اللہ تعالیٰ کی عبادت اوراس کے تقرب کے حصول کے لئے ہے۔ اوراس کے گوشت کے بارے میں افضل یہ ہےَ

ب زیل ارشاد باری تعالیٰ کے عموم کے پیش نظر دیگر نفل صدقات کے لئے بھی یہی حکم ہے :

۹... سورة الممتحنة

سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تمھیں تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا اللہ تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اللہ انہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی رکھنے سے منع کرتا ہے۔ جنھوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی

م ﷺ نے اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو یہ حکم دیا تھا کہ وہ اپنی مشرک ماں کے ساتھ مالی طور پر صلہ رحمی کرسکتی ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص381